

پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت نے ٹرمپ اور اس کے استعماری ورلڈ آرڈر کی بیعت کا اعلان کر دیا

4 مارچ، 2025 کو امریکی صدر ٹرمپ نے کانگریس کے جوائنٹ سیشن سے خطاب میں کہا، "مجھے یہ بتانے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہم نے اس بڑے ظلم کے لئے ذمہ دار بڑے دہشت گرد کو پکڑ لیا ہے، اور وہ ابھی یہاں پہنچا جا رہا ہے تاکہ وہ امریکی انصاف کی تیز دھار تلوار کا سامنا کر سکے۔" انہوں نے پاکستان کی معاونت کیلئے شکر یہ بھی ادا کیا۔ اس کے چند گھنٹوں کے اندر پاکستان کے وزیر اعظم نے اپنی ٹویٹ میں اعلان کیا، "ہم صدر ٹرمپ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے خطے میں پاکستان کے انسداد دہشت گردی کے کردار کو تسلیم کیا اور اس کی تعریف کی۔۔۔ خطے میں امن اور استحکام کیلئے ہم امریکہ کے ساتھ اپنی پارٹنرشپ کو جاری رکھیں گے۔" شیطان کے منہ سے تعریفوں پر خوش ہونا صرف پاکستانی قیادت کی شیطانیت اور امریکی استعمار کی غلامی پر مہر ثبت کرتی ہے، جو ٹرمپ اور امریکی آرڈر کی بیعت کا اعلان کر کے اپنے پرانے دھندے کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، جس میں وہ ہماری مسلم افواج کو پرانی جنگ میں کرائے کی فوج کے طور پر استعمال کرتے ہیں، تاکہ امریکی استعماری مفادات اور اپنے کرپٹ اقتدار کو دوام دے سکیں اور اپنی اہمیت اور ناگزیریت کا ثبوت و تقابلاً پیش کر سکیں!

امریکی صدر ٹرمپ کی مسلم دنیا میں خارجہ پالیسی اسی تین اصولوں پر کھڑی ہے جو پچھلی حکومتوں میں تھی، استعماری لوٹ مار، یہودی وجود کا دوام اور اسلام کے ساتھ جنگ۔ ٹرمپ نے آتے ہی اس میں اپنی بھڑکوں سے شدت پیدا کر دی ہے، جس کے بدلے میں وہ اپنے ایجنٹوں کو رشوت دینے کا بھی قائل نہیں، بلکہ صرف اپنی دھونس کے ذریعے ان سے کام کروانا چاہتا ہے، جیسا کہ اس نے حال ہی میں فلسطینی اتھارٹی کی امداد بند کر دی، اردن اور مصر پر باؤ ڈالا کہ وہ غزہ کے مسئلے کا حل نکالیں اور دیگر مسلم ممالک غزہ کے شہریوں کو شہر بدر کرنے اور وہاں انسویسٹمنٹ کا خرچہ اٹھائیں۔ اس نے سعودی عرب سے کہا کہ ٹرمپ کے دورے کیلئے ایک ٹریلین ڈالر امریکہ میں انویسٹ کرے۔ اس امریکی فرعون کی خوشنودی کیلئے ہماری مسلم افواج کو استعمال کرنا ہماری بہادر افواج کی توہین ہے، جو توحید کا کلمہ پڑھتی ہیں اور ایک رب کے سامنے سر بسجود ہوتی ہے۔ یہ قیادت پاکستان کی مسلم افواج اور عوام کیلئے باعث شرم و رسوائی ہے۔ ہم اس قیادت کے حقدار نہیں، بلکہ اس قیادت کو تبدیل کر کے خلافت علی منہاج النبوة کا قیام کا وقت آچکا ہے۔

اے افواج پاکستان! ٹرمپ انتظامیہ کے موجودہ اقدامات مسلم دنیا میں اس کی طاقت نہیں، بلکہ اس کی کمزوری کا مظہر ہے۔ یہ ان کے پچھلے منصوبوں کی ناکامی کا اظہار ہے، جب اس نے ایرانی اثر و نفوذ بڑھانے کے ذریعے فرقہ واریت کو فروغ دینے کی کوشش کی تھی، اور خطے پر اپنا کنٹرول مضبوط کیا تھا، جبکہ اب اس نے کمزور یہودی وجود پر انحصار بڑھادیا ہے، جو مخلص مسلمانوں کی ایک ڈویژن فوج کے سامنے بھی ٹھہر سکتا۔ امریکہ اندرونی طور پر تقسیم کا شکار ہے، جبکہ عالمی آرڈر کو ٹرمپ نے خود اپنے ہاتھوں سے چیر پھاڑ دیا ہے۔ تو یہ مسلم امت کے بطور طاقتور ریاست اٹھنے کا سنہری وقت ہے، جو امریکی اثر و نفوذ کو مسلم دنیا سے اکھاڑ پھینک کر خلافت علی منہاج النبوة کو عالمی طور پر سب سے طاقتور ریاست بنا دے گی۔ اور یہ آپ کے عمل پر منحصر ہے۔ اس رمضان میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس قیادت کو اکھاڑ پھینکو، اور حزب التحریر کی مخلص اور باشعور قیادت کو خلافت علی منہاج النبوة کے قیام کیلئے نصرہ دو، جو ٹرمپ، اسٹارمر، میکرون، پیوٹن اور شی جن پنگ کے ایجنڈوں کا منہ توڑ جواب دے گی۔ خلافت کے قیام کیلئے آگے بڑھو، بے شک اس کا قیام آپ کی سوچ سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

﴿اِنَّهُمْ یَرَوْنَهُ بَعِیْدًا وَّزَآءًا قَرِیْبًا﴾

"بے شک وہ اس دن کو دور سمجھتے ہیں، اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔" [سورۃ المعارج، 6-7]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس